رجوع الی الحق

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جنازے کے متعلق سابقہ موقف سے رجوع

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جنازے کی تفصیلات صحیح سند سے معلوم نہیں ہو سکیں، صحیح البخاری و صحیح مسلم میں امام زہری رحمہ اللہ کی روایت بیان ہوئی ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سیدہ کا جنازہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے رات میں پڑھا دیا تھا اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ان کی وفات کی خبر نہیں دی گئی، لیکن یہ روایت منقطع ہے، کیوں کہ یہ امام زہری رحمہ اللہ کا قول ہے، جس کی سند بیان نہیں ہوئی اور منقطع روایت ضعیف ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1759) کی روایت سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ امام زہری کا قول ہیں۔

۞ علامہ ابوالعباس قرطبی رحمہ اللہ (۶۵۶ھ) فرماتے ہیں:

لَيْسَ فِي الْخَبَرِ مَا يَدُلُّ عَلٰى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَعْلَمْ بِمَوْتِهَا، وَلَا صَلَّى عَلَيْهَا، وَلَا شَاهَدَ جَنَازَتَهَا، بَلِ اللَّائِقُ بِهِمْ، الْمُنَاسِبُ لِأَحْوَالِهِمْ حُضُورُ جَنَازَتِهَا، وَاغْتِنَامُ بَرْكَتِهَا، وَلَا تَسْمَعُ أَكَاذِيبَ الرَّافِضَةِ الْمُبْطِلِينَ، الضَّالِّينَ، الْمُضِلِّينَ.

''اس روایت سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات حسرت آیات کی خبر نہ ہوئی، آپ نے سیدہ کا نماز جنازہ نہیں پڑھا اور نہ جنازے میں حاضر ہوئے۔ بلکہ تمام صحابہ کرام کے لائق اور شایان شان یہی

ہے کہ وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جنازہ میں شریک ہوئے تھے اور ان کی برکت سے مستفید ہوئے تھے۔ روافض کی بہتان بازیوں پر مت جایئے، کہ وہ تو باطل پرست، خود گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہیں۔''

(المُفهِم لما أشكل من تلخيص كتاب مسلم : 569/3)